عبادت

حضرت امام سلطان محمد شاہ نے فرمایا کہ:

آپ نیند میں پڑے ہوئے ہیں لہذا، توپ کی آواز سُنائی نہیں دیتی۔ سوئے ہوئے شخص کو جگایا جاتا ہے اِسی طرح، ہم آپ کو جگاتے ہیں کہ، اُٹھیں! عبادت میں مشغول ہو جائیں، بھولنا نہیں! تین بجے کی عبادت میں بہت ہی فائدہ ہے۔ ایک طرف پوری دنیا کا مال اور دوسری طرف عبادت، ایسا عبادت کا زبردست وزن ہے۔

خدا کو ملنا عبادت پر منحصر ہے۔ عبادت ایمان پر ہے، پھر ایمان حاصل ہونا وہ عشق پر ہے۔

عشق کیسا ہونا چاہیئے؟

جیسے ایک بیاباں صحرا میں کوئی پیاسا پانی کی طلب کرتا ہے، اِسی طرح روح کو بھی امام کا عشق ہونا چاہیئے۔ امام کے جسم پر نہیں، لیکن امام کے روح پر عشق ہونا چاہیئے۔

جو کوئی روحانی عشق رکھتا ہے وہی خدا پرست ہے۔

انسان پر لازم ہے کہ، خداوند تعالیٰ کا عشق دل میں رکھے۔

انسان دنیا کے عشق میں کتنا مشتاق رہتا ہے اور کتنی بے قراری کرتا ہے؟ اُس کی نسبت ہزاروں درجے زیادہ خداوند تعالیٰ کا عشق ہونا چاہیئے۔

آپ مومن ہوں، تو خداوند تعالیٰ کے عاشق بنیں۔

حقیقتیوں کا عشق اولاد، عورت اور پیسوں پر نہیں ہوتا، لیکن خداوند تعالیٰ

پر ہوتا ہے۔

مومن جوں جوں خداوند تعالیٰ پر زیادہ اور زیادہ محبّت رکھتا ہے، توں توں خدا کے قریب سے قریب تر ہوتا جاتا ہے؛ تب وہ خدا کو حاضر و ناظر دیکھتا ہے۔

اِس طرح کی محبّت آپ میرے لئے اپنے دل میں رکھیں کہ، آپ کا جسم ہی آپ کے ساتھ ہو مگر آپ کا روح ہمارے ساتھ ہو۔

جو کوئی روحانی عشق رکھتا ہے وہی خدا پرست ہے۔

اگر عشق مکمل ہو تو، ایمان روح کے ساتھ ایک ہی ہو جاتا ہے۔

آپ ایمان کی اچھی طرح حفاظت کرنا۔

جس طرح انسان اپنی دولت کی حفاظت کرتا ہے، اُسی طرح مومن اپنے ایمان کی حفاظت کرتا ہے۔

آپ اپنا ایمان منصور جیسا رکھیں۔

دیکھیں، منصور کو سولی پر چڑھایا گیا پھر بھی اُس نے اپنا ایمان نہیں چھوڑا۔

جب منصور کو سولی پر چڑھایا گیا تب اُس کے جسم میں سے خون نکلا، اُس خون میں سے بھی 'اَنَا الْحَقُ' کی آواز نکلتی تھی۔ بلآخر اُسے جلا دیا گیا۔ یہ ایمان کی نشانی ہے۔

ایمان انمول چیز ہے اور مولا کو پیاری ہے۔ ہمارے دادا حضرت مولا مرتضیٰ علیؑ کو مومن نُصیری 'اللہ' کہتا تھا۔ اُسے ستّر مرتبہ قتل کیا گیا پھر بھی وہ 'علی اللہ' کہتا رہا۔ بعد میں حکم آیا کہ، یہ سچا مومن ہے، اور اُس کی اولاد بھی سچائی والی ہوگی۔ اِس مومن اور اُس کی اولاد کو قیامت کے دن پوچھا نہیں جائے گا۔ یہ درجہ اُسے اُس کے

ایمان کے عوض ملا تھا۔

جس کا ایمان گیا اُس کا سب کچھ گیا، جس کا ایمان سلامت رہا اُس کا سب کچھ سلامت رہا، لہذا اپنے ایمان میں کبھی بھی خلل نہ ہونے دینا۔

جو شخص عبادت نہیں کرتا وہ حق کی روزی نہیں کھاتا اور اُس کے دل پر شیطان قابو پاکر اُس کا ایمان لوٹ لیتا ہے۔

کتنے دن آپ کے دل کو عبادت کے بغیر رکھیں گے؟

عبادت کا بوجھ غریب اور امیر دونوں پر یکساں ہے۔

پیسے نہ ہوں تو نہیں دیں، مگر عبادت کریں۔

اگر عبادت نہیں کریں گے تو جہنم میں جائیں گے یا دوبارہ حیوان بنیں گے اُس میں کیا فائدہ؟

سلمان فارسی بھی آپ کے جیسا شخص تھا۔ وہ اپنے اصل مقام پر پہنچا۔

آپ بھی عبادت کر کے سلمان فارسی جیسے بنیں۔

آپ عبادت کریں تو پیر صدردین جیسے بنیں۔

آپ کو اپنی عبادت چھوڑ نہیں دینی چاہیئے۔

اگر کبھی آپ بیماری کے بستر پر ہوں، پھر بھی عبادت نہیں چھوڑنا۔

جب تک آپ کے جسم میں جان ہے تب تک آپ کی عبادت نہیں چھوڑنا۔

خداوند تعالیٰ کی عبادت کرتے وقت دنیا کا کوئی بھی خیال دل میں نہیں رکھنا۔

انسان وہ ہے جو اوپر جانے کی خواہش رکھتا ہے۔ اُس کے سوا اِس دنیا میں تمام انسان حیوان کی مانند ہے۔

جو اوپر جانے کی خواہش رکھتے ہیں وہ اوپر پہنچنے کے لئے بندگی زیادہ کرتے ہیں اور محبّت بھی زیادہ کرتے ہیں۔

ہمیشہ خدا کی عبادت کرنا۔

ہر پل، ہر لمحہ خدا کو یاد کرنا چاہیئے۔

اگر آپ بھول گئے ہوں اور غافل ہو گئے ہوں، تو ہم آپ کو یاد دلاتے ہیں۔

عبادت ۔ زندگی کی پہلی ذمہ داری

حضرت امام سلطان محمد شاہ نے فرمایا کہ:

دنیا میں عبادت کرنے والے بہت کم ہیں۔ عبادت نہ کرنے والے سے پوچھا جائے گا۔

لوگ پیسے میں مدہوش ہو کر جماعت خانے نہیں جاتے۔

بہت سے لوگ دولت زیادہ مانگتے ہیں، مگر جماعت خانے کم جاتے ہیں۔

انصاف سے جواب دیں کہ، آپ اولاد مانگتے ہیں اور جماعت خانے سے محبّت کیوں نہیں کرتے؟

آپ دولت کو بھی عبادت سے بھی زیادہ چاہتے ہیں!

جب نفسا نفسی ہو گی تب، اولاد، دولت کچھ بھی کام نہیں آئے گی؛ عبادت کام آئے گی۔

قیامت کے دن جہنم میں ایسے لوگوں کو ڈالا جائے گا کہ، جنھوں نے عبادت بندگی نہیں کی ہو گی۔

کتنے دن آپ کے دل کو عبادت کے بغیر رکھیں گے؟

عبادت کا بوجھ غریب اور امیر دونوں پر یکساں ہے۔

پیسے نہ ہوں تو نہ دیں، مگر عبادت کریں۔

اگر عبادت نہیں کریں گے تو جہنم میں جائیں گے یا دوبارہ حیوان بنیں گے اُس میں کیا فائدہ؟

آپ کو اپنی عبادت چھوڑ نہیں دینی چاہیئے۔

اگر کبھی آپ بیماری کے بستر پر ہوں، پھر بھی عبادت نہیں چھوڑنا۔

جب تک آپ کے جسم میں جان ہے تب تک آپ کی عبادت نہیں چھوڑنا۔

جو شخص عبادت نہیں کرتا وہ حق کی روزی نہیں کھاتا اور اُس کے دل پر شیطان قابو پاکر اُس کا ایمان لوٹ لیتا ہے۔

جس کا ایمان گیا اُس کا سب کچھ گیا، جس کا ایمان سلامت رہا اُس کا سب کچھ سلامت رہا، لہذا اپنے ایمان میں کبھی بھی خلل نہ ہونے دینا۔

سلمان فارسی بھی آپ کے جیسا ایک شخص تھا۔ وہ اپنے اصل مقام پر پہنچا۔

آپ بھی عبادت کرکے سلمان فارسی جیسے بنیں۔

آپ عبادت کریں تو پیر صدردین جیسے بنیں۔

'لکھ چوراسی' کا چکر کاٹ کر انسان بننے کا کیا فائدہ؟

جب انسان بنے اُس وقت میں نہیں سنبھلے۔ گدھے کتّے ہی رہ گئے، 'لکھ چوراسی' میں جاکر حیوان بنے اور مر گئے تب کیا حاصل؟ مر کر دوبارہ کتّے بنے اُس سے کیا فائدہ؟

آپ انسان ہوئے تب آپ کو 'جنم مرنٹ' (پیدائش اور موت) ہے۔

انسان پیدائش اور موت کے درمیان چکر کھاتا رہے اُس میں کیا فائدہ؟

آپ کے خیالات ایسے رکھیں کہ، مرنے کے بعد آپ کا روح دوسرا جنم لے کر وہاں سے واپس نہ لوٹے اور دوبارہ دنیا میں جنم نہ لے۔

سمجھدار انسان کو بڑی خواہش رکھنی چاہیئے؛ وہ یہ ہے کہ، روح جس جگہ سے

آیا ہے اُس اصل مقام پر پہنچے۔

اصل مقام پر پہنچنے کے لئے نامردی کو جڑ سے اکھاڑ دینا چاہیئے؛ بُزدلی چھوڑ کر ہمّت رکھنے سے اصل مقام پر پہنچا جا سکتا ہے۔

ہمّت والے کا روح جلدی سے سمندر میں مل جاتا ہے۔

آپ کو علم گنان آتے ہوں گے، معنی بھی آتے ہوں گے، لیکن اگر آپ ہمیشہ جماعت خانے میں نہیں آئیں گے تو کوئی چیز آپ کو فائدہ نہیں دے گی۔ یہ بڑی نصیحت ہے۔

ہمارے فرامین آپ کے دل میں نقش ہوتے ہیں یا نہیں؟ ہم مشکل سمجھتے ہیں۔

ہمارے فرامین آپ کو سخت لگتے ہیں اور بہت مشکل معلوم ہوتے ہیں، لیکن ہمارا فرض ہے کہ، آپ کو فرمان کریں۔

ہمارے فرامین ایک کان سے سُن کر دوسرے کان سے نکال نہیں دینا۔

فرمان دھیان میں نہ لے وہ احمق نادان ہے۔

نادان دین کا دشمن ہے۔

جو منافق ہیں وہ ہمارے فرمان پر کان نہیں دھرتے۔

فرمان پر عمل نہیں کریں گے تو شیطان بنیں گے، تکبّر والے بنیں گے۔

پہلے ہمارے فرمان سُنیں پھر گنان۔ ہمارے فرمان کے مطابق چلیں تو آپ کو فائدہ ہو۔

آپ جماعت خانے میں ہمارے فرامین کیوں نہیں پڑھتے؟

ہمارے فرامین پڑھنے اور اُن کی معنی نکالنے کی جو کوئی منع کرتا ہے، وہ دین کا دشمن ہے۔

ہمارے فرامین کی خبر آپ کو آخرت میں پڑے گی۔

ہمارے فرامین کے مطابق نہیں چلیں گے تو، آپ پریشان ہوں گے۔ وہاں لوہے اور آتش کے گُرز آپ کے سر پر مارے جائیں گے، تب آپ پکار کریں گے اور کہیں گے کہ، 'توبہ توبہ'۔ رات دن گُرز سر میں لگیں گے۔

آپ حق کی بات جانتے ہوں گے، اِس کے باوجود دوسروں کو نہیں کہیں گے تو آپ کو گناہ ہوں گے۔

ہر ایک جماعت کا فرض ہے کہ، چھوٹے بڑے سب کو ہمارے فرامین کی یاد دلاتے رہیں۔

روحانی اور جسمانی دین میں کتنا بڑا فرق ہے؟ وہ مُکھی کامڑیا بچوں کو نہیں سمجھائیں گے اور بچپن میں اُن کی روحانی کو نصیحت کے بول نہیں پہنچیں گے تو جسمانی دین بچوں کے ذہن میں بیٹھ جائے گا۔

ہماری دعا تو جو ہمّت والے ہیں، اُن کو ہی کام آتی ہے۔

ہمّت والے کا روح جلدی سے سمندر میں مل جاتا ہے۔

ہمارے فرامین سُنیں گے اور اُس کے مطابق عمل کریں گے تو دل صاف ہو گا اور اُس میں روشنی پیدا ہو گی۔

ہمارے فرامین پر چلتے ہیں، وہی ہمارے سچّے مومن ہیں۔

جو فرامین ہم نے فرمائے ہیں، اُنہیں زندہ جاوید رکھنا آپ کے ہاتھ میں ہے؛

اُنہیں آپ لکھیں، پڑھیں، عمل کریں تو فرامین زندہ رکھیں کہلائیں۔ ایسا نہ کریں تو اُنہیں مار ڈالے کہلائیں۔

قیامت کے دن ایسے لوگوں کو جہنم میں ڈالا جائے گا کہ، جنھوں نے عبادت بندگی نہیں کی ہوگی۔

اعمال

حضرت امام سلطان محمد شاہ نے فرمایا کہ:

ابھی آپ خاک ہیں، اُس خاک میں سے آپ پاک بنیں۔

انسان کس طرح پاک ہوتا ہے؟ آنکھ، کان، ناک، مُنہ سب پاک ہوں تب روح بلندی پر پہنچ سکے۔

انسان میں سے فرشتہ بنا جا سکتا ہے۔

لیکن انسان میں سے فرشتہ بننا اُس میں بہت محنت ہے۔

آپ مومن ہو، لیکن تھوڑی خامی ہو، تو کام نہیں آئے گا۔

کتّا جب کاٹتا ہے تب اُس کا مُنہ بند کیا جاتا ہے، دوسرے حیوان کا مُنہ بھی بند کیا جاتا ہے اِسی طرح، انسان کا مُنہ بھی فرمان سے بند کیا جائے تو بند ہوتا ہے۔

حقیقتی انسان اور حیوان میں یہ فرق ہے کہ، انسان کا مُنہ نہیں باندھیں پھر بھی وہ نہیں کاٹتا۔

حقیقتی کا دل کسی کو کاٹنے کو نہیں چاہتا، کیونکہ، وہ کاٹنے سے خوش نہیں ہے مگر ایسے ساری دنیا میں چند ہی مل سکیں گے۔

آپ کا مُنہ کُھلا ہو پھر بھی آپ کو کاٹنا نہیں چاہیئے۔ آپ کسی کو کاٹنے کا خیال بھی نہ رکھیں۔

آپ کو معلوم نہیں کہ، ایک گالی دینے میں کتنے گناہ ہیں! اگر معلوم ہو تو گالی نہ دیں۔

مومن کا مُنہ باغیچے کی مثال ہے۔

مومن کے مُنہ سے لعنت یا بُرے الفاظ نہیں نکلنے چاہیئے۔

زبان پاک رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ، کبھی بھی کسی مومن یا کسی دوسرے کی غیبت یا بدگوئی نہیں کرنی چاہیئے۔ اِس طرح اپنی زبان پاک رکھیں۔

اگر کسی مومن میں کسی قسم کے عیب کا پتہ چلے تو، اُس کا انصاف کرتے ہوئے اپنی زبان سے اُس کا عیب ظاہر نہ کرنا۔

کسی بھی شخص یا مومن کا انصاف کرنا وہ آپ کا کام نہیں ہے۔

خداوند تعالیٰ بھی انسان کے عیب پر پردہ ڈالتا ہے، چنانچہ آپ کو بھی اپنی زبان سے کسی کا عیب ظاہر نہیں کرنا چاہیئے۔ اِس طرح اپنی زبان پاک رکھیں۔

جھوٹ نہیں بولنا۔ میرے دین میں جھوٹ بولنا منع ہے۔

جس انسان کی آنکھیں پاک نہیں ہوں گی اُسے عظیم گناہ ہے۔

آنکھیں پاک رکھنے کا کام بہت ہی مشکل ہے۔

آپ کی آنکھیں پاک ہونی چاہیئے۔

اگر آپ پاک آنکھوں سے دیکھیں گے تو، ہر ایک میں خداوند تعالیٰ کا نُور دیکھیں گے۔

فرمان چھوڑ کر بد نظری سے دیکھیں گے، تو آپ کے دل کی آنکھیں آہستہ آہستہ اندھی ہو جائیں گی۔ دل میں اندھیرا ہو جائے گا۔

آپ کے ہاتھ کو خراب کام کرنے سے روکیں۔ اِسی طرح آپ کو ہر ایک کام میں پاک ہونا چاہیئے۔

جس طرح ڈاکٹر مریض کی نبض دیکھتا ہے کہ، اِس مریض کو بخار ہے یا نہیں؟ اِسی طرح آپ خود ہی ڈاکٹر بن کر اپنے دل کی نبض دیکھیں۔

آپ تفتیش کریں کہ، کیا میں نے نافرمانی کے کام کیے ہیں یا نہیں؟ کیا میرا دل کسی سے حسد کرتا ہے یا نہیں؟ کیا میرے دل میں بُرے شیطانی خیالات پیدا ہوتے ہیں یا نہیں؟ کیا میں کسی سے دشمنی رکھتا ہوں یا نہیں؟ کیا کسی کے ساتھ دغابازی کرتا ہوں یا نہیں؟ اِس طرح آپ اپنے دل کا جائزہ لیں۔ اگر آپ ایسے کام کرتے ہوں گے تو آپ کا روح یقیناً آپ کو اِس کے متعلق گواہی دے گا۔

اگر آپ کا دل آپ کو گواہی دے کہ، آپ گلہ غیبت کرتے ہیں، کسی کے ساتھ دغابازی کرتے ہیں، جھوٹ بولتے ہیں، تو اپنے دل کو ایسے بُرے کام کرنے سے باز رکھنا۔

جس شخص کے ساتھ آپ نے دغابازی کی ہو، جس کی غیبت کی ہو، جس کے متعلق بُرا کہا ہو، اُس شخص کے پاس آپ فوراً جائیں۔ وہ شخص جماعت خانے میں یا کسی اور جگہ پر ہو، وہاں جاکر عاجزی اور فراخ دِلی سے، دغابازی، دشمنی یا جس قسم کا اُس کا گناہ آپ نے کیا ہو، اُس کا اقرار کر کے اُس سے معافی مانگیں۔ صاف دل سے معافی مانگ کر ایک دل ہو جائیں۔

مومن کو گناہ سے دور بھاگنا چاہیئے۔

جس طرح لوگ بیماری سے دور بھاگتے ہیں، اِسی طرح مومن گناہوں سے دور بھاگ جائے گا۔

مومنین کے درمیان ہمیشہ یکدلی اور اتفاق رکھنا چاہیئے۔

مومن کے دل میں فتنہ نہیں ہوتا۔

نا اتفاقی رکھنا مومن کا کام نہیں۔

کسی سے دشمنی رکھنا مومن کے لئے واجب نہیں۔

اگر آپ نے کسی کی غیبت کی ہو، تو فوراً اُس کے روبرو جاکر اپنے گناہ کا اقرار کرنا اور اُس کی معافی کے لئے التجا کرنا۔ مومن کی پہچان یہی ہے۔ ایسا کرنے سے وہ ضرور معاف کرے گا۔

مومن فرشتہ جیسا بنے۔

نیک خاتون وہ ہے جس کے اعمال اچھے ہوں۔ اُس کے اعمال مومن جیسے اچھے ہوں۔

جو خواتین اپنے خاوند کے حق ادا کرے گی اُن کی ہی عبادت قبول ہوگی۔

جو خاوند کے حق ادا نہیں کرے گی اُس کی عبادت قبول نہیں ہوگی۔